Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ہر جمعہ ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۷ صفر ۱۳۹۴ھ ۲ امان ۱۳۵۳ھش ۲ مارچ ۱۹۷۴ء | نمبر ۴۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

پیچش کی تکلیف ابھی چل رہی ہے جس کی وجہ سے ضعف بھی ہو جاتا ہے

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں ؛

ربوہ یکم امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے ؛

ربوہ یکم امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے بڑے صاحبزادے محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ یکم امان۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم محمد یوسف خان صاحب قادیانی گذشتہ رات وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت ان کی مغفرت کے لئے دعا فرماویں ؛

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ثابت قدمی کے ساتھ دعا میں مصروف رہنا چاہیئے

قبولیت کا وقت بھی ضرور آ ہی جائے گا استقامت شرط ہے

"دیکھو بخیل سے بھی انسان مانگتا رہتا ہے تو وہ بھی کسی نہ کسی وقت کچھ دے دیتا ہے اور رحم کھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو خود حکم دیتا ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں گا۔ جب کبھی کسی امر کے واسطے دعا کی ضرورت ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ آپ وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے اور نماز کے اندر دعا کرتے۔

دعا کے معاملہ میں حضرت عیسیٰؑ نے خوب مثال بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک قاضی تھا جو کسی کا انصاف نہ کرتا تھا اور رات دن اپنی عیش میں مصروف رہتا تھا۔ ایک عورت جس کا ایک مقدمہ تھا وہ ہر وقت اس کے دروازے پر آتی اور اس سے انصاف چاہتی۔ وہ برابر ایسا کرتی رہتی یہاں تک کہ قاضی تنگ آ گیا اور اس نے بالآخر اس کا مقدمہ فیصلہ کیا اور اس کا انصاف اسے دیا۔ دیکھو کیا تمہارا خدا قاضی جیسا بھی نہیں کہ وہ تمہاری دعا سنے اور تمہیں تمہاری مراد عطا کرے؟ ثابت قدمی کے ساتھ دعا میں مصروف رہنا چاہیئے۔ قبولیت کا وقت بھی ضرور آ ہی جائے گا استقامت شرط ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلد نہم صـ ۴۱)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف دو ماہ باقی ہیں

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی ہے لیکن جماعتوں کے مالی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے جنہوں نے بمشکل اپنے بجٹ کا ۲/۳ حصہ پورا کیا ہے۔ یہ صورتِ حال تشویش انگیز ہے پس ضروری ہے کہ عہدیدار اصحاب اپنی تمام توجہ کے ساتھ لازمی چندوں کی فراہمی کا انتظام فرماویں اور انہیں بروقت داخلِ خزانہ کرا کے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

"ان شکرتم لازیدنکم ..... آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جتنا زیادہ درود پڑھیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے ... اس کی جو برکات ہمارے لئے مقدر ہیں اور ان برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ قربانیاں ہمیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹۔ دسمبر ۱۹۷۳ء)

عہدیدار اصحاب سے گذارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کو پیشِ نظر رکھیں اور لازمی چندہ جات کی فراہمی کے لئے اپنی کوششوں کو انتہاء تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں ؛

(ناظر بیت المال ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ امان ۱۳۵۳ ہش

بعض بیرونی اور اندرونی خطرات

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ حقیقی نجات کے لئے محض ایمان لانا ہرگز بھی کافی نہیں ہوتا۔ اس کے لئے ایمان لانے کے بعد مناسب حال اعمال کا بجالانا ضروری ہوتا ہے۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ مومن ہر وقت دو قسم کے خطرات میں گھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعض خطرات تو انہیں بیرونی طور پر لاحق ہوتے ہیں اور بعض خطرات ان کے اپنے پیدا کردہ ہوتے ہیں اور اس لحاظ سے وہ اندرونی نوعیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان ہر دو قسم کے خطرات کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرکے ان مناسب حال اعمال پر الگ الگ روشنی ڈالی ہے جنہیں بہ تعہد بجالا کر ان خطرات سے بآسانی بچا جا سکتا ہے۔

جہاں تک بیرونی خطرات کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ مخالفینِ حق اپنے جتھے اور اپنے اموال پر بھروسہ کرتے ہوئے حق کو مٹانے اور اہلِ حق کی ہستی کو کالعدم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے لیکن خدا تعالیٰ ان کے منصوبوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا اور وہ حق اور اہلِ حق کی حفاظت فرماتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ط (آلِ عمران آیت ۱۱۷)

یعنی جو لوگ کافر ہیں حق اور اہلِ حق کے ساتھ مقابلہ میں نہ ان کے اموال کوئی کام آئیں گے اور نہ ان کا جتھہ انہیں کوئی فائدہ پہنچا سکے گا۔ اور وہ خدائی عذاب سے بچ نہیں سکیں گے۔

مخالفینِ حق کو ناکام بنانے کی ذمہ داری لینے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی دو ایسے اعمالِ صالحہ کا ذکر کیا ہے جنہیں بیرونی خطرات کے وقت بجالانا مومنوں کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان اعمالِ صالحہ اور ان کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی حفاظت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا ط اِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ○ (آلِ عمران آیت ۱۲۱)

ترجمہ:۔ (اے مومنو! کافروں کی ایذا دہی پر) تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو ان کی مخالفانہ چالیں تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گی اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے یقیناً پارہ پارہ کرنے والا ہے۔

سو گویا صبر اور تقویٰ دو ایسے اعمالِ صالحہ ہیں جن پر بہ تعہد کاربند ہو کر مومن بیرونی خطرات کا کامیابی سے مقابلہ کرکے ان کی مضرت سے بچ سکتے ہیں۔

مخالفینِ حق کی طرف سے پیدا کئے جانے والے بیرونی خطرات کے بالمقابل ایک مومن کو سب سے بڑا اندرونی خطرہ یہ لاحق ہوتا ہے کہ کہیں وہ شیطان کے بہکانے میں آکر خدا سے ہی غافل نہ ہو جائے اور اس طرح خدائی حفاظت کا سزاوار نہ رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس خطرہ سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ ط اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ط اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ (الحشر آیات ۲۰، ۲۱)

ترجمہ:۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اللہ نے بھی ان کو اپنی جانوں کا فائدہ بھلا دیا۔ یہ لوگ اطاعت سے باہر نکلنے والے ہیں (اور یہ بھی یاد رکھو کہ) دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی لوگ ہی کامیاب ہوتے ہیں۔

خدا کو بھلا دینے کا ایک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان مال کی محبت میں گرفتار ہو کر خدا کی راہ میں اسے خرچ کرنے سے گھبراتا ہے۔ مال کی محبت اسے اس قابل نہیں رہنے دیتی کہ وہ خدا کے امان کے نیچے آسکے۔ اس طرح وہ انفاق فی سبیل اللہ سے جی چرا کر اپنے آپ کو تباہی کی طرف دھکیل رہا ہوتا ہے۔ وہ یہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ مال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرکے میں اسے اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے بچا رہا ہوں اور اس کی حفاظت کر رہا ہوں لیکن فی الحقیقت ایسا کرنے میں وہ تباہی اور ہلاکت کو دعوت دے رہا ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ سے اجتناب اور اس کی ہلاکت آفرینی سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ ج وَاَحْسِنُوْا ج اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (البقرہ آیت ۱۹۶)

ترجمہ:۔ اور اللہ کے راستہ میں (مال و جان) خرچ کرو اور (مال و جان کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرکے) اپنے ہی ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو (اور احسان سے کام لو اللہ احسان کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

اس سے صاف عیاں ہے کہ اللہ کے راستہ میں اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے جی چرانا ایک بہت بڑے اندرونی خطرہ کی حیثیت رکھتا ہے جس کے نتیجہ میں انسان خود اپنے ہی ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت کی طرف دھکیل رہا ہوتا ہے۔

الغرض محض ایمان لانے کے نتیجہ میں انسان یکدم امن میں نہیں آجاتا۔ وہ اندرونی اور بیرونی ہر دو قسم کے خطرات میں گھرا ہوا ہوتا ہے۔ ان خطرات سے بچنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ مناسب حال اعمال بجالا کر اپنے آپ کو خدائی حفاظت اور امان کے نیچے لے آئے۔ وہ اعمالِ صالحہ بیرونی خطرات کی صورت میں صبر اور تقویٰ اور اندرونی خطرات کی صورت میں انفاق فی سبیل اللہ سے عبارت ہوتے ہیں۔

حضرت فضل عمرؓ

تُو عہدِ نو کا دیدۂ بیدار، آج بھی
ہے تیری ذات مرکزِ انوار، آج بھی
جس راہ پر ہے منزلِ مقصود کا نشاں
اُس رہ کا ہے تُو قافلہ سالار، آج بھی
اے فطرتِ بلند کے اِک گوہرِ کمال
تابندہ دِل میں ہیں تیرے افکار، آج بھی
تیری ہی تیغِ فکر کے انوار کے طفیل
ظلمت سے ہم ہیں برسرِ پیکار، آج بھی
لرزاں ہے تجھ سے شورشِ باطل کی کائنات
تُو دشمنانِ دیں پہ ہے تلوار، آج بھی
قائم ہے تجھ سے عظمتِ ملت کی آب و تاب
جاری ہے تیرا چشمۂ انوار، آج بھی
دورِ جہاں پہ ثبت رہیں گے تیرے نقوش
یہ کہہ رہی ہے وقت کی رفتار، آج بھی
اِس شہرِ دلنواز کے بانی، تجھے سدا
کرتے ہیں یاد یہ گل و گلزار، آج بھی
گلشن میں عہدِ فصلِ بہاراں تجھی سے ہے
اِس انجمن میں جشنِ چراغاں تجھی سے ہے

عبدالسلام اختر ایم اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی

محترم کیپٹن نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

قرآن پاک میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ
يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

یعنی جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے (اور) ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (بڑھا کر دیتا ہے) اور اللہ وسعت دینے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔

ان آیات میں خدا تعالےٰ نے بشارت دی ہے کہ جو لوگ میرے راہ میں خرچ کریں گے (میں ان کے خرچ اپنے ذمہ نہیں رکھوں گا) انہیں سات گنا ہی نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھا کر دوں گا۔ پھر ایک مقام پر فرمایا۔ میری راہ میں مال کی قربانی کرنے والے ہمیشہ کامیابی کے منہ دیکھیں گے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ صحابہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں سچے وعدے والے خدا نے قیصر و کسریٰ جیسی عظیم سلطنتیں عطا کیں۔ بادشاہوں کے جاہ و حشمت کے نشان سونے جواہرات کے کنگن اور نہایت ہی قیمتی رومال غریب اور بھوک کی شدت سے بے ہوش ہو جانے والوں کو عطا کئے۔ پھر اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں خدا تعالےٰ کے فضل اور بشارتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

خدا تعالےٰ کی سنت اور حضرت خاتم النبیین کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے مسیح اور مہدی موعود ہونے کا دعوےٰ کیا۔ دعوےٰ نبوت سے قبل یہ حالت تھی کہ بعض اوقات آپ کو باسی اور سوکھی روٹی دی جاتی تھی۔ دنیا سے بے نیاز ہو کر آپ کے ہر وقت ذکر الٰہی اور عبادت میں مشغول رہنے پر آپ کے والدین فکر مند تھے کہ اس تلاش کا کیا بنے گا۔ کون اس کی ضروریات زندگی پوری کرے گا۔ ادھر یہ خدشات بیان ہو رہے تھے ادھر خدا تعالےٰ آپ کے جذبہ عشق اور قربانیوں کے نتیجے میں یہ بشارت دے رہا تھا کہ

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

آپ کے دعویٰ نبوت کے بعد جب پرستاران احمدیت اپنے محبوب کے آستانہ پر آنے لگے تو ایسا وقت بھی آیا کہ خادموں کے کھانے کا انتظام کرنے کے لئے آپ کے ارشاد مبارک پر حضرت ام المومنین کو اپنا کچھ زیور بیچنا پڑا۔ اشاعت اسلام کے لئے حضور کو اپنے خادموں سے دو دو آنے چندہ کی تحریک کرنی پڑی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے کسی نہ کسی رنگ میں تبلیغ اسلام کے سامان ہوتے رہے آپ کی وفات کے بعد

خلافتِ ثالثہ

کے آغاز میں اپنے آپ کو علمی، مالی اور ہر لحاظ سے افضل سمجھنے والے لیکن خدا تعالےٰ کے فضلوں اور اس کے انعامات سے بے بہرہ روپیہ سمیٹ کر لاہور چلے آئے اور انجمن کے خزانے میں صرف چند آنے چھوڑے وہ نہ سمجھ سکے کہ مسیح محمدی کے خادموں اور خلافت سے وابستہ رہنے والوں کے لئے خدا تعالےٰ کی بڑی بڑی بشارتیں ہیں۔ اس لئے کہ ان کے سینوں میں سوائے خدا اور اس کے رسول کی محبت کے اور کچھ نہیں ہوگا وہ غریب ہوتے ہوئے دل کے بڑے غنی ہوں گے۔ خلفاء کی آواز کی طرف چلنے والے نہیں اور نہ ہی صرف دوڑنے والے بلکہ دیوانہ وار دوڑنے والے ہوں گے اور کوئی شیطانی روکاوٹ ان کے راستہ میں حائل نہیں ہو سکے گی خدا تعالےٰ کے فضل سے ایسا ہی ہوا اور کوئی شیطانی وسوسہ ہمارے ایمان اور اطاعت میں لغزش پیدا نہ کر سکا اور پھر مخلص جماعت کی قربانیوں کے نتیجے میں ان چند آنوں کو اس قدر بڑھایا اور ان میں اتنی برکت ڈالی کہ اس کے ذریعے بڑے عظیم اور جدید میں خدا تعالےٰ کے فضل سے دکھی انسانیت اور اشاعت کے لئے وہ کام ہوئے کہ بڑی بڑی اسلامی حکومتیں بھی مل کر نہ کر سکیں۔

بہر حال مسیح موعود علیہ السلام کا لایا مشن کامیابی سے چلتا رہا اور ساتھ ساتھ مسیح محمدی کے پرستار خاتم النبیین کا حقیقی نعرہ بلند کرنے والے اور خدا تعالےٰ کی وحدانیت کا پرچار کرنے والے بڑا سے بڑی قربانیوں کے لئے تیار ہوتے رہے۔ جن میں ایک مالی قربانی بھی تھی۔ موجودہ مادی دنیا میں مال سے اس قدر محبت ہے کہ اسکے حصول کے لئے ہر شیطانی حربہ استعمال کیا جاتا ہے جائز ناجائز کے فرق کو یکسر مٹا دیا جاتا ہے۔ مالی قربانی صرف اور صرف خدا تعالےٰ کا خوف رکھنے اور اس کی رضا حاصل کرنے والے ہی کر سکتے ہیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ موجودہ بھٹکی ہوئی دنیا میں مسیح محمدی کے ہی ماننے والے ہیں کہ جب ان کا خلیفہ مالی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ خوشی سے اچھلتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو دیکھ کر مالی قربانیوں کے مطالبہ پر بے اختیار نعرہ تکبیر بلند کر کے اپنی خوش بختی کا اظہار کرتے ہیں۔

خدا تعالےٰ کی توحید اور رسول اکرم کی تعلیم کو پھیلانے کے لئے ہم مسیح محمدی کے غلاموں نے کہیں تحریک جدید کہیں وقف جدید کبھی فضل عمر فاؤنڈیشن اور کبھی نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی شکل میں مالی قربانیاں پیش کیں اور پھر اس چندہ سے پیش کیں کہ دنیا یہ ماننے کے لئے تیار ہی نہیں کہ اس غریب جماعت کے فدائیوں میں اتنی بساط ہو سکتی ہے کہ دنیاوی آسائشوں اور اس کی رنگینیوں سے بے نیاز ہو کر ایک آواز پر لاکھوں روپیہ نثار کرتے ہوئے مختلف ممالک میں مساجد بنا سکیں۔ ہزارہا روپیہ خرچ کر کے دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کر سکیں۔ دکھی انسانوں کی ہمدردی کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کر کے ہسپتال اور سکول قائم کر سکیں لیکن دنیا پرست بت پرست اور تین خداؤں کے ماننے والے کیا جانیں کہ یہ سب کچھ اس غریب لیکن خدائے واحد کے فضلوں کی وارث جماعت کی اطاعت گذاری اور قربانی کے جذبہ کا ہی نتیجہ ہے اور ان قربانیوں سے جو نشہ و سرور انہیں حاصل ہوتا ہے وہ یہی میکش جانتے ہیں

ور بہاراں بپرس از رخسار
سنگ را چیست قدر لعل بہار

آئیں۔ آج ہم خدا تعالےٰ کی حمد کے گیت گائیں خاتم النبیین پر درود بھیجیں۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کو سلام پہنچائیں۔ اس خوشی میں کہ ہماری گذشتہ قربانیاں جو ہم نے تحریک جدید۔ وقف جدید۔ فضل عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی شکل میں خدا تعالےٰ کے حضور پیش کیں اس کی رحمت اور فضلوں سے قبول ہو گئیں اس لئے کہ یہ گذشتہ قربانیوں کی قبولیت ہی کا نتیجہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی کا فوید دے کر ایک اور قربانی کا مطالبہ کیا ہے۔ آئیں ہم پھر گذشتہ کی طرح

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

کو اپنا طرۂ امتیاز بنائیں اور خدا تعالےٰ کی بشارتوں کے وارث بنیں۔ دنیا اور اس کے مال سے پیار کرنے والوں کو آج پھر ثابت کر دیں کہ دنیا کا موہوم جاہ و جلال اور اس کی آسائشیں ہمارے ایمان اور اس عہد کو جو ہم نے مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے مبارک ہاتھوں پر کیا کہ "ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے" متزلزل نہیں کر سکیں گی۔ کیا سچ نہیں کہ ایک دنیادار انسان اپنے فانی محبوب کی فانی خواہش کو اپنی فانی خوشی کے لئے بعض اوقات اپنی بساط اور ہمت سے بڑھ کر قربانی پیش کرتا ہے۔ تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک روحانی محبوب کے مطالبہ پر ابدی خوشی اور سرور ہی نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کے فضل حاصل کرنے کے لئے ہم جو اپنے آپ کو مسیح محمدی سے وابستہ کرتے ہیں اپنی طبیعتوں میں کسی قسم کی قبض پیدا ہونے دیں۔ نہیں ہرگز نہیں۔

"تثلیث کے گڑھ لنڈن میں محبت ایثار اور اطاعت کا نمونہ پیش کرتے ہوئے سب سے پہلی مسجد بنانے والی بہنو!

خلیفہ وقت کی آواز پر دیوانہ وار بڑھنے والے بزرگو اور بھائیو! جلسہ دینے والی گرمی اور تپتی ریت کا سینہ چیر کر گذرنے والو۔ سردی کی یخ بستہ ہواؤں سے ٹکرانے والو اپنے بچوں اور عزیزوں سے بے نیاز ہو کر دکھی انسانیت کی خدمت کرنے والو اور فضل عمر سے اطاعت اور قربانی کا سبق سیکھنے والے خدام بھائیو اور بچو خلیفہ وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ خوشخبری دے رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری ۸۴ سالہ حقیقی قربانیوں کے نتیجہ میں تمہیں صد سالہ احمدیہ جوبلی کا تحفہ پیش کیا ہے تاہم اس تحفہ کی روشنی میں خدا اور اس کے رسول ؐ کے لئے دل جیتنے کے لئے اپنی قربانیوں اور کوششوں کو تیز سے تیز تر کرو۔ آئیں ہم اس جشن کو شایان شان طریق سے منانے کے لئے ابھی سے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مبارک خواہشات کے مطابق اپنی جدوجہد کا آغاز کر دیں۔ حضور کی پہلی مبارک خواہش صد سالہ احمدیہ جوبلی کے وعدے ۲½ کروڑ کی حد کو پھلانگ کر ۵ کروڑ نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ جائیں (خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے) اور دنیاوی دولت کے پجاریوں اور اس کی رنگینیوں میں کھو جانے والوں پر ثابت کر دیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ارشادات حقیقت تھے۔ حقیقت ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتوں کے نتیجہ میں ہمیشہ حقیقت بن کر چمکیں گے۔

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے تو وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و صفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو ہر کار یاب مراد کیا اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اسی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۳۶، ۳۳۷)

اذکروا موتٰکم بالخیر

اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالقیوم صاحب ایڈووکیٹ مرحوم آف مانسہرہ

از قلم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد

ہمارے خاندان میں اولاً سال ۱۸۹۸ء میں جناب مولوی عبدالغنی صاحب والد (والد مولوی عبدالسبوح صاحب ایڈووکیٹ ایبٹ آباد) کو قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ قبول احمدیت سے قبل آپ سخت تذبذب کی حالت میں دعاؤں میں مشغول ہو گئے۔ ایک رات رویا میں دیکھا کہ آسمان اتنا روشن ہو گیا کہ اس کی روشنی سے زمین و مافیہا بھی روشن اور منور ہو گئے۔ اسی آن میں دیکھا گیا کہ آسمان سے ایک تخت اتر رہا ہے جو آکر زمین پر ٹھہرا دیکھا کہ اس تخت پر ایک شخص منور چہرہ خوبصورت لباس پہنے بیٹھا ہے۔ بتایا گیا کہ یہ مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ہیں۔ اس خواب کے بعد آپ نے بیعت کا خط تحریر کر دیا۔ وہ بہت دیندار۔ دعاگو۔ تہجد گزار تھے افسوس کہ خلافت ثانیہ کے قیام پر وہ خلافت سے وابستہ نہ ہوئے۔ خاندان کے دوسرے فرد مولوی عبدالقیوم صاحب ساکن چکیاہ تھے۔ جنہوں نے سال ۱۹۱۸ء کے آگے پیچھے زمانہ طالب علمی میں خلافت ثانیہ کے دور میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ ان کے بعد حکیم عبدالواحد صاحب ان کے برادر خورد سال ۱۹۲۲ء میں احمدی ہوئے جن کی دعاؤں اور کوشش سے خاکسار کو جماعت مومنین میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ۔

مولوی عبدالقیوم صاحب ایڈووکیٹ خوبصورت جوان اور کیا لحاظ تعلیم اور کیا لحاظ کھلاڑی ہونے کے ہمیشہ ممتاز رہے۔ سال ۱۹۲۶ء میں علیگڑھ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی وہ زمانہ قیام ایبٹ آباد میں اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کے باعث انجمن اسلامیہ ایبٹ آباد کے سیکرٹری منتخب ہو گئے تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف تحریک خلافت اس زمانہ میں بڑے زوروں پر تھی۔ لائسنس وکالت حاصل کرنے سے قبل سر ضلع کے ڈپٹی کمشنر سے درخواست کے ساتھ No objection (کوئی اعتراض نہیں) کا سرٹیفکیٹ شامل کرنا ضروری ہوتا تھا ضلع ہزارہ کے ڈپٹی کمشنر جیمز نے انجمن اسلامیہ کے رکن ہونے کے باعث ان کو وہ سرٹیفکیٹ نہ دیا اور انکار کر دیا اس پر وہ ڈپٹی کمشنر پشاور سے وہ سرٹیفکیٹ حاصل کر کے چاشدہ ضلع ٹوپ در میں پریکٹس کرنے لگے۔ حسن اتفاق سے خان بہادر محمد دلاور خان جلال اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہو گئے۔ اس طرح ان کی وکالت کامیاب رہی۔ بعد میں حالات بدل جانے پر وہ مانسہرہ آ گئے اور کام یہاں شروع کر دیا۔ بعد میں شاہجہان بیگم جو اپنے خاندان کی لڑکی تھی سے شادی ہو گئی۔ اس شادی میں میری سعی کارگر ہوئی تھی۔ سال ۱۹۲۹ء میں وہ ایک ایسی بیماری میں مبتلا ہو گئے کہ ان کی زبان یوں لکنت پیدا ہو جانے کے قوت گویائی سے متاثر ہو گئی۔ اور وہ وکالت سے معذور ہو گئے۔ پھر آہستہ آہستہ بدن میں کمزوری پیدا ہونی شروع ہو گئی اور رعشہ طاری ہو گیا۔ غذا چبانے نگلنے میں دشواری پیدا ہو گئی اور یہ سلسلہ پورے سترہ سال (۱۹۲۹ء سے ۱۹۴۶ء تک) رہا۔ ان کو کروٹ دو گھنٹے تک چمچ کے ذریعہ کھلانا اور پھر صاف ستھرا رکھنا۔ ہر طرح کی خدمت۔ شوق۔ خلوص درد دل سے کرنا اس نیک خاتون کا کام تھا اس خدمت گزاری میں وہ ٹی بی کی بیمار ہو گئی اور دو سال ڈاکٹر سینی ٹوریم میں زیر علاج رہی صحت مند ہو کر پھر بھی خدمت خاوند کا موقع ملا۔ اور ہمیشہ بشاشت قلبی کے ساتھ اس خدمت میں مصروف رہی۔ یہ اپنی مثال آپ ہے بڑی دیندار۔ پابند صوم و صلوٰۃ۔ قرآن شریف پڑھنا اور پڑھانا ان کا شغل تھا۔ بڑی ہمدرد غریب مسکین سے شفقت اور محبت سے پیش آنا ان کا نمایاں شعار تھا۔ سر میں کینسر کی بیماری پیدا ہو گئی بہتیرا علاج معالجہ۔ علاج سے فائدہ بھی عارضی طور پر ہوتا رہا۔ مگر آخر یہ بیماری جان لیوا ثابت ہوئی۔ ۳ فروری کو صبح کچھ دیا پانی کر کھایا۔ پھر خاموشی سے ابدی نیند سو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خلافت ثانیہ کے عہد میں انہوں نے بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ احمدیہ قبرستان مانسہرہ میں ۴ بجے جنازہ پڑھا گیا۔ ایبٹ آباد۔ مانسہرہ دارہ کے دوست شامل جنازہ ہوئے۔ وفات سے ایک ہفتہ قبل ان کے بڑے لڑکے عبدالحفیظ گلزار نے رویا میں دیکھا کہ والدہ پوچھتی ہیں۔ کہ یوم عاشورہ کب ختم ہو گا۔ وہ ۳ فروری (اتوار) کا دن بتلا کر پوچھتا ہے کہ کیوں پوچھ رہے ہیں۔ جواب میں کہہ رہی ہیں کہ تیاری کرنی ہے۔ یہ تیاری دائمی سفر کی تھی مرحومہ کے دو لڑکے (عبدالحفیظ اور عبدالعزیز) مہمان ہیں۔ جو جماعت سے مخلصانہ تعلق رکھتے ہیں۔ عبدالحفیظ صاحب نے ملازمت سے فارغ ہو کر ایبٹ آباد میں سنگر سیونگ مشین کی سیل ایجنسی لے لی ہے اور عبدالعزیز صاحب نے مانسہرہ میں کشمیر روڈ پر جہانگیری برادرز کے نام سے کمیٹ اور ڈرگسٹ کی دوکان کھولی ہوئی ہے وہ خدمت خلق کے جذبہ میں سرشار رہتے ہیں اور اپنی مردانہ تیزی اور مخلصانہ رویہ سے احمدی اور غیر از جماعت افراد میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ مانسہرہ کے سیکرٹری مال ہیں اور جماعت کے کاموں میں بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔

جملہ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں اور ان کی اولاد کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو خدمت دین کی بڑھ چڑھ کر توفیق دے۔ (آمین)

اعلان

مارچ کے ماہ کے لئے کتاب "مذاہب و دھرم" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین مقامی اس کتاب کو ضرورت کے مطابق دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے بذریعہ وی پی منگوا کر خدام میں تقسیم فرما دیں۔ اور ماہ کے آخر میں اطمینان کر کے مرکز کو مطلع کریں۔

(مہتمم تعلیم محلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

- محترم قریشی محمد حنیف صاحب کو سکوٹر کے ایک حادثہ میں پاؤں پر شدید چوٹ آئی ہے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔
- محترم حکیم نور علی خان صاحب فلمنگ روڈ لاہور کے بھائی صوبیدار میجر صفدر علی خان صاحب شدید بیمار ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ وہ خود بھی بعارضہ قلب بیمار ہیں۔
- مکرم محمد عاشق صاحب خالد کھانیڈ سے سائیکل کا آپریشن بھکر میں ہو رہا ہے۔
- مکرم دین محمد صاحب حافظ بیدیاں ساہی دال شہر کے والد چودھری رسول خان صاحب نمونیا کی بیمار ہیں۔
- محترم مولوی عبدالرحمان صاحب۔ مبشر دھامیہ منزل ڈیرہ غازی خان کو ایک حادثہ میں کمر کے نچلے حصہ میں سخت چوٹ آئی ہے۔ صاحب فراش ہیں۔
- مکرم مولوی ابوالمبارک صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ کے صاحبزادے رشید مبارک بی۔ اے درد گردہ میں مبتلا ہیں۔ گردہ میں پتھری ہے اس لئے آپریشن علاج تجویز ہوا ہے۔
- مکرم چوہدری نثار احمد صاحب نصیر آباد سٹیٹ کی والدہ محترمہ بعارضہ بخار و شدید کھانسی اور دمہ سے بیمار ہیں۔

احباب ان مریضوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چادر ملاحظہ ۲

ہماری مشہور سبزیاں (بلحاظ موسم گرما)

نام سبزی	قسم زمین	وقت کاشت	طریقہ کاشت	شرح بیج فی ایکڑ	تعداد اقسام	تیاری زمین	کھاد دیں	آبپاشی	بیماریوں کا علاج	وقت برداشت	پیداوار فی ایکڑ	متفرق
ٹماٹر (خریف)	ہلکی میرا زمین	فروری مارچ	پانچ پانچ فٹ چوڑی کھیلیوں پر تین تین فٹ کے فاصلہ پر بیج لگایا جائے شروع میں جب پودے چھوٹے ہوں دو گوڈیاں دیں۔	۲ تا ۲½ سیر	نمبر ۱۹۶ و نمبر ۲۲۰ اگیتی اقسام ہیں	تین چار دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین نرم کر لیں	ہلکی زمین میں ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد اور پھل آنے پر ۲½ من امونیم سلفیٹ ڈالی جائے۔	بوقت ضرورت پانی دیا جائے پھل لگنے پر پانی بند کر دیں۔	پھلوں کی مکھی اور لال بھونڈی کیلئے پرسن کا سپرے اور پھپھوندی کے لئے زیلیٹ کا سپرے	مئی جون	۱۶۰ من	پھل صبح سویرے یا شام کو توڑا جائے
ٹماٹر (خریف)	ہلکی میرا	فروری تا مارچ جون تا جولائی	چھ فٹ چوڑی کھیلیوں پر چار فٹ کے فاصلہ پر بیج لگائیں شروع میں دو گوڈیاں ضرور دیں	۲ تا ۲½ سیر	نمبر ۲۱	تین چار دفعہ ہل اور سہاگہ دے کر زمین نرم کر لیں	۱۵ گڈے کھاد گوبر تیاری زمین کے وقت دیں اور پھل آنے سے پہلے دو من امونیم سلفیٹ دیں	حسب ضرورت پانی دیں	لال بھونڈی اور پھپھوندی کے لئے ڈیپرٹ کیس اور زیلیٹ کا سپرے کریں	مئی تا جولائی ستمبر تا نومبر	۲۰۰ من	پھل موٹا ہونے پر پانی بند کر دیں
ٹماٹر (خریف)	بھاری زمین	مارچ تا جولائی	آٹھ فٹ کے فاصلے پر کھیلیوں پر چار چار فٹ پر بیج لگائیں اور تین گوڈیاں دیں	۲ سیر	—	تین چار دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین نرم کر لیں	کاشت سے پہلے ۳۰ گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں	حسب ضرورت پانی دیں	"	جون تا دسمبر	۲۵۰ من	پھل توڑتے وقت ڈنڈی کا حصہ ساتھ رکھیں پھل خراب نہیں ہوگا۔
ٹماٹر (خریف)	ہلکی میرا ریتلی زمین	مارچ اپریل	۲ فٹ چوڑی کھیلیوں پر ۹" کے فاصلے پر گذشتہ فصل کی شاخیں لگائیں اور دو گوڈیاں دیں دو دفعہ مٹی چڑھائیں۔	۵ من شاخیں	سفید سرخ	چار پانچ دفعہ ہل سہاگہ چلا کر زمین نرم کر لیں	۱۲ گڈے گوبر کی کھاد اور ۲ من سپر فاسفیٹ کاشت سے پہلے ڈالیں	ہر دس روز بعد پانی دیں	"	ستمبر تا نومبر	۳۰۰ من	تندرست شاخیں آئندہ فصل کے بیج کے طور پر رکھیں۔
اروی (خریف)	بھاری زمین	فروری مارچ	۲ فٹ چوڑی کھیلیوں پر ۹" - ۹" کے فاصلہ پر	۱۰ - ۱۵ من	—	پانچ چھ دفعہ ہل سہاگہ چلا کر زمین کو نرم کر لیں۔	۳۰ گڈے گوبر کی کھاد ۲ من سپر فاسفیٹ اور ایک من یوریا بوقت کاشت استعمال کریں	ہر دس روز بعد پانی دیں	—	ستمبر اکتوبر	۲۰۰ من	پانی کھیلیوں کے اوپر نہ چڑھے
بھنڈی (خریف)	بھاری زمین	اپریل مئی	ایک فٹ چوڑی کھیلیوں پر ۳" سے کے فاصلہ پر بیج لگائیں۔ تین گوڈیاں دیں اور دو دفعہ مٹی چڑھائیں	۱۲ - ۱۳ من	—	پانچ چھ دفعہ ہل سہاگہ چلا کر زمین نرم کی جائے۔	۳۰ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد اور دو من سپر فاسفیٹ بوقت کاشت اور دو من امونیم سلفیٹ جب فصل کو دوسری مٹی چڑھائیں۔	ہر ہفتہ کے بعد پانی دیں	—	جنوری	۱۶۰ من	کھیلیوں پر پانی نہ چڑھے کمزور فصل برداشت نہ کریں آئندہ سال زیادہ پیداوار ہوگی
اروی (خریف)	بھاری زمین	فروری تا اپریل	۲½ فٹ چوڑی کھیلیوں پر ایک فٹ کے فاصلے پر بیج لگائیں۔ دو گوڈیاں اور دو دفعہ مٹی چڑھائیں	۸ - ۱۰ من	—	پانچ چھ دفعہ ہل سہاگہ چلا کر زمین نرم کر لیں	۳۰ گڈے گوبر کی کھاد اور دو من سپر فاسفیٹ بوقت کاشت اور دو من یوریا مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں	ہر پندرہ روز بعد پانی دیں	—	دسمبر جنوری	۱۰ من	بطور سوئٹ ڈش بھی استعمال ہو سکتی ہے

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

چندہ مجلس انصار اللہ، سالانہ اجتماع اور اشاعت لٹریچر ہر ماہ ادا فرمائیں! (قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کی احمدی جماعتوں کی پچیسویں سالانہ کانفرنس کامیابی کیساتھ اختتام پذیر ہوگئی

اس موقع پر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کیلئے تین لاکھ روپے سے زائد کے وعدے ہوئے۔ ۲۵ افراد نے بیعت کی

صدرِ مملکت اور وزیرِ داخلہ کے پیغامات، پیرامائونٹ چیفس اور دیگر اعلیٰ سرکاری حکام کی شرکت

سیرالیون سے مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی پچیسویں سالانہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، الحمد للہ۔

کانفرنس کے لئے جناب صدرِ مملکت اور وزیرِ داخلہ نے پیغامات بھیجے جو پڑھ کر سنائے گئے۔ سیرالیون کے وزیرِ داخلہ نے اپنے پیغام میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کو سراہا اور اس امر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ وہ ملک میں تعلیمی ادارے اور طبی مراکز قائم کر کے بے لوث خدمت سرانجام دے رہی ہے۔

کانفرنس میں متعدد پیرامائونٹ چیفس۔ اعلیٰ سرکاری حکام اور احباب کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لائبیریا اور گیمبیا کی احمدی جماعتوں کے وفود بھی اس میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے لئے تین لاکھ روپے سے زائد کے وعدے ہوئے اور ۲۵ افراد نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

"میں تین سال کی بجائے ساری عمر وقف کرتا ہوں"

ایک احمدی ڈاکٹر کا قابلِ تقلید نمونہ

مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب مجلس نصرت جہاں کی طرف سے حال ہی میں مغربی افریقہ کے ملک غانا میں بھجوائے گئے ہیں۔ آپ ۱۹۶۲ء میں پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سے اب تک مختلف عرب ممالک میں اور پھر انگلستان میں طبی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ آپ نے لنڈن میں سینے کی امراض کا ایک خاص کورس بھی پاس کیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ انگلستان ۱۹۷۳ء کے دوران آپ نے اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہو کر نصرت جہاں سکیم کے تحت کام کرنے کے لئے تین سال کے لئے اپنی خدمات کو پیش کیا اور ۲۴ دسمبر ۱۹۷۳ء کو غانا پہنچ گئے۔

اس وقت آپ کوکوفو احمدیہ ہسپتال میں برگیڈیئر ڈاکٹر غلام احمد صاحب کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اور اسلام کی راہ میں اپنی جان و مال کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے اپنے آقا کی خدمت میں اپنے خط مورخہ ۸ فروری ۱۹۷۴ء میں لکھتے ہیں:۔

"سیدی و آقائی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا تعالیٰ حضور پر لکھوکھا برکتیں نازل فرمائے اور اسلام کو دنیا پر جلد از جلد غلبہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے متعلق حضور کے منصوبہ کی تفصیلات ملیں۔ اس سلسلے میں اپنی طرف سے مندرجہ ذیل وعدے پیش کرتا ہوں

۱۔ پچاس ہزار روپیہ یا اس کے برابر رقم کسی اور کرنسی میں۔

۲۔ نصرت جہاں (سکیم) کے لئے تین سال کی بجائے ساری عمر وقف کرتا ہوں۔

حضور دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ دونوں وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

یہ رقم کس کی ہے؟

بتاریخ ۲۵ فروری ۱۹۷۴ء خاکسار کو ۵۰ روپے ملے ہیں جن کے ہوں وہ نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کر لیں۔

(نسیم حسین ایاز بر مکان مولوی غلام حسین صاحب ایاز مرحوم۔ تحریک جدید کوارٹر ۵۴ ربوہ)

صاحبِ نصاب احباب کی توجہ کیلئے

جن احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ نے دینی دولت و خوشحالی کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان کے پاس اتنا مال ہے کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو تو چاہیئے کہ وہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کے حکم کی تعمیل میں اپنے اموال پر زکوٰۃ ادا کریں۔ یہ رقم خلیفۂ وقت کی زیرِ نگرانی یتامیٰ، مساکین اور دوسرے مستحق افراد کی پرورش اور بہبود پر صرف کی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے اموال جن کا ایک حصہ مخلوقِ خدا پر خرچ ہوتا ہو ہر لحاظ سے بابرکت ہو جاتے ہیں۔

پس ایسے اصحاب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو زکوٰۃ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کریں اور اپنے نادار بھائیوں کی دعائیں لیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دعوتِ ولیمہ

۲۴ فروری کو محترم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد محلہ دارالبرکات ربوہ نے اپنے مکان پر اپنے بیٹے عزیز بشارت وحید صاحب کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ اس موقع پر محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کرائی۔

عزیز بشارت وحید صاحب کا نکاح ۱۴ فروری ۱۹۷۴ء کو بمقام ملتان عزیزہ فضیلت پروین صاحبہ بنت شیخ محمد یونس صاحب کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر پڑھا گیا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

محبوبِ کاجل

آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ۔

تیار کردہ:۔ عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خان مرحوم۔

دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

بالمقابل ایوانِ محمود

فون نمبر ۶۳۸

ھوالشافی

بواسیر کی شدید تکلیف میں ایک مریض کو پائلز کیور PILES CURE استعمال کروا کر جناب نعیم احمد صاحب کنٹونمنٹ ایگزیکٹو آفیسر کھاریاں تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجھے یہ لکھتے ہوئے مسرت ہو رہی ہے کہ پائلز کیور کے بعد سے اب تک انہیں دوبارہ بواسیر کی تکلیف نہیں ہوئی۔ یہ یقینی طور پر انسانیت کی خدمت ہے جس کے لئے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں"۔ قیمت فی کورس ۱۰/- روپے

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴